

اسلامیات

س 2-

نماز کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ کس طرح ایک فرد کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی کو متاثر کرتا ہے؟

تعارف نماز:

نماز کو عربی زبان میں "صلوٰۃ" کہتے ہیں۔ نماز دین اسلام کا ایک اہم ستون ہے نماز پر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت ہر فرض ہے۔ دن میں پانچ وقت کی نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ نماز روح اور دل کو پاک کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یوں کہنا غلط نہ ہوگا کہ نماز جسم اور روح کی زکوٰۃ ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید میں بارہا اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"

نماز مسلمانانِ عرب پر ہجرت مدینہ سے قبل بھی فرض ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ نے نماز کا وقفہ آپؐ کو واقعہ معراج پر دیا تھا۔ اس سے پہلے ہی قومیں ہر نماز فرض کی گئی تھی۔

نماز کے انسانی زندگی پر اثرات:

نماز پڑھنے کے انسانی زندگی پر بہت مثبت اثرات ہوتے ہیں خواہ وہ انفرادی طور پر ہوں یا اجتماعی طور پر ہوں۔ اس کا اثر انسانی زندگی کے ہر پہلو پر نمایاں نظر آتا ہے۔ انسان جب نماز پڑھتا ہے تو اس کو اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہت قریب ہے اور ہر وقت ہر جگہ اس سے واقف ہے تو وہ گناہ کا مرتکب

نہیں بیوتا۔

تالیف کیا

(1) نماز کے سماجی فوائد:

نماز کے معاشرے اور سماج پر بھی بہت اچھے اثرات ہوتے ہیں۔ معاشرے میں ربط، نظم و ضبط، برابری اور انصاف کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ نماز مسلمانوں کے اتحاد کا اعلیٰ نشان بھی ہے۔

(1) نماز بذریعہ مساوات:

نماز معاشرے میں برابری، انصاف، مساوات کی فضا قائم کرتی ہے۔ جب نماز کا وقت ہوتا ہے تو سب امیر، غریب، کارے، گورے، عربی، عجمی، ہر زبان و رنگ کے لوگ ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ اس سے زیادہ خوبصورت مثال برابری اور مساوات کی شاید ہی کہیں اور نظر آتی ہو۔

”ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و یاز
نہ کوئی بندہ زبان بندہ نواز“

(2) نماز: مسلم امت کے اتحاد کا نشان

ایک خاص وقت میں ہر جگہ مسلمانوں کا ایک زبان ہو کر ایک ہی طریقے سے نماز ادا کرنا مسلم امت کے اتحاد کی نشانی ہے۔ اس اتحاد سے پوری دنیا کو یہ باور کروادیا جاتا ہے کہ مسلمان دنیا کے جس بھی کونے میں ہو یک جا ہیں۔ اس طرح مسلم امت ایک مضبوط اور طاقتور قوم کی صورت میں پوری دنیا پر عیاں ہوتی ہے۔

(3) اجتماعی غار: برادری کا ذریعہ:

میں میں جب سب نمازی ایک ساتھ نماز ادا کرتے ہیں تو وہ ایک برادری، تنظیم، انجمن کا حصہ بن جاتے ہیں اور مسجد میں ہم زولہ ہر نمازی کو جانتے ہیں اس طرح جب بھی کوئی نمازی مسجد میں غیر حاضر ہو تو لوگ اس کی خبر لیتے ہیں اگر اس کو کسی مصیبت میں گھرا پائیں تو اس کی مدد کرتے ہیں۔ آجکل کے دور میں خاص طور پر جو لوگ اپنے پڑھاپے میں ہیں۔ اور وہ اپنے آپ کو تنہا محسوس کرتے ہیں تو مسجد کے ذریعہ وہ اپنے ہم عمر لوگوں سے مل کر کچھ وقت بھی اچھا گزار سکتے ہیں۔ تو مسجد نماز کے علاوہ ایک کمیونٹی کا بھی ذریعہ بنتی ہے۔

(2) نماز کے اخلاقی فوائد:

نماز کے معاشرہ پر اثرات کے ساتھ ساتھ اخلاقی فوائد بھی ہوتے ہیں جو ایک سچے بکے نمازی کی شخصیت میں نمایاں طور پر ابھرتے ہیں۔ چونکہ ایک نمازی کے دل و دماغ میں اس چیز کا احساس ہوتا ہے کہ نماز اللہ سے رابطے کا ذریعہ ہے تو وہ اللہ کی مخلوق کو تنگ کر کے اللہ کے سامنے شرمندہ ہونے سے بچنے کیلئے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتا ہے۔

(1) نماز: جھوٹ سے چھٹکارا:

جب انسان دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھتا ہے اور اسے اس بات کا ادراک ہوتا ہے کہ وہ پانچ دفعہ اللہ کے سامنے پیش ہو رہا ہے اور اس کے سامنے جوابدہ ہے تو وہ اپنے آپ کو جھوٹ بولنے سے روکتا ہے تاکہ اسے اللہ کی ذات کے سامنے شرمندگی نہ ہو۔ اس طرح سچائی، صداقت، اس کی ذات کا حصہ بن جاتی ہے۔

(2) نماز: حسد سے بھارت:

انسان کو جب اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ وہ ہر وقت اللہ کے قریب ہے تو اس کے دل سے حسد اور حسرت نکل جاتی ہے۔ اس کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اس کا رب تعالیٰ مال و مال ہے اور وہ اس کو بھی ہر چیز عطا کر سکتا ہے۔ اس احساس کی بدولت انسان دوسروں سے حسد کرنے کی بجائے اپنے لیے دعائیں کرتا ہے تاکہ وہ بھی اللہ کی خوشنودی کے ساقی ساقی دنیاوی دولت بھی پاسکے اور انسان اس سب کیلئے نماز کو ایک بہترین ذریعہ سمجھتا ہے کیونکہ یہی انسان کو دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے سامنے پیش ہونے کا موقع دیتی ہے۔

(3) نماز: وقت کی پابندی:

نماز انسان کو وقت کا پابند بنادیتی ہے۔ نماز پڑھتے پڑھتے انسان اپنی زندگی کے باقی معاملات میں بھی وقت کی پابندی کرنے لگتا ہے۔ یوں اس کی اپنی زندگی بھی سنورنے لگتی ہے اور اس کی وقت کی قدر ہوتی ہے۔ وہ اپنا ہر کام وقت پر ختم کرنے کا عادی ہونے لگتا ہے اس طرح وہ دوسروں سے یکے گئے وعدوں کو بھی نہ صرف سچائی، ایماندارگی سے نبھاتا ہے بلکہ وقت پر پورا کرتا ہے۔

(3) نماز کے روحانی اثرات:

نماز کے انسان کی روحانی زندگی پر بھی کافی خوش اثرات اثرات ہوتے ہیں۔ آجکل کے دور میں جہاں ٹیکنالوجی تیزی سے پھیل رہی ہے وہیں انسان ذہنی دباؤ، ڈپریشن، مایوسی کا شکار پایا جاتا ہے۔ انسان اپنے آپ کو بے چین والی چیز سے مقابلہ میں

محسوس کرتا ہے۔ وہ جو کچھ ٹی وی، فون، سوشل میڈیا پر دیکھتا ہے اسے یہی سچ سمجھ لیتا ہے۔ تو آج کے دور میں غارِ اشیان کوان سب چیزوں سے بھی بچاتی ہے۔ نماز کی اہمیت ہر دور میں تھی، ہے اور رہے گی۔ لیکن موجودہ وقت کے ان حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے نماز کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

(۱) نماز: دینی دباؤ سے چھٹکارا

نماز سے انسان میں اللہ کی موجودگی کا یقین مزید بڑھتا ہوتا جاتا ہے۔ اور اسے احساس ہوتا ہے کہ جس رب کی وہ عبادت کر رہا ہے اس کیلئے انسان کی مشکلات ختم کرنا بہت آسان ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ہمارے ذریعے اسے اس چیز کا موقع ملتا ہے کہ وہ اپنے دل کا بوجھ خالقِ کائنات کے سامنے بلکہ کر دے۔ اس طرح وہ دینی اذیت، دنیاوی مشکلات، دباؤ سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آج کل ہر دن کسی نہ کسی طالب علم، ملازم کی خودکشی کا واقعہ نمایاں ہوتا ہے۔ جس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہ ہو گا کہ آج کل دنیا کس قدر دینی دباؤ کا شکار ہوتی جا رہی ہے۔

(۲) نماز پر دینی قلبی سکون:

نماز دل کے سکون کا بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس سے انسان میں کچھ گھر بچا کر رہنے کا احساس ہوتا ہے۔ اس کو پڑھنے کے انسان کے دل میں المیہ آجاتا ہے کہ اس کی دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت بھی سنور جائے گی۔ اس کا یقین اور ایمان اللہ پر مزید بڑھتا ہو جاتا ہے۔ جس کی بدولت اس کا دل سکون کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

حاصل کلام:

اسلام میں نماز کی اہمیت ایک ستون کی ہے، ایک فرض کی ہے۔ نماز انسانی زندگی کو یکسر تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ نماز کی ادائیگی سے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بہت بڑا مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ لیکن نماز کے ان تمام فوائد سے مستفید ہونے کیلئے لازم ہے کہ انسان نہ صرف نماز ادا کرے بلکہ باقاعدگی سے، بوجہ دل سے، بوری نیت و خلوص سے ادا کرے۔ اور یہ جانے کے نماز میں جو کچھ وہ زبان سے ادا کر رہا ہے اس کا مطلب کیا ہے اور اس مطلب پر دل سے بوری صداقت سے ایمان لائے۔ گویا نماز کے فوائد سے مستفید ہونے کیلئے لازم ہے کہ اس کو باقاعدگی اور صداقت سے ادا کیا جائے۔